

## 52814- بہنوں کا سالی کے گھر میں رات بسر کرنا

### سوال

میری بہن اور بہنوں ہمارے ہاں رات بسر کرتے ہیں، اور میں ابھی تک غیر شادی شدہ ہوں، اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ فلیٹ دو کمروں اور ایک لاونج پر مشتمل ہے، کیا ان کا ہمارے ہاں رات بسر کرنا شرعاً حرام ہے، کیونکہ ابھی تک میری شادی نہیں ہوئی، اور بہنوں کی موجودگی گھر میں اسے ساری جگہ استعمال کرنے کا باعث بنتی ہے، اور کیا گھر سے باہر اس کے ساتھ کچھ ضروریات پوری کرنا حرام ہیں؟

### پسندیدہ جواب

آپ کا بہنوں آپ کے لیے غیر محرم اور اجنبی ہے، اس لیے آپ دونوں کا خلوت کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی محرم کے بغیر آپ دونوں اکٹھے بیٹھ سکتے ہیں، اور نہ ہی گھر سے باہر جاسکتے ہیں، اور نہ آپ اس کے سامنے چہرہ نکال کر سکتی ہیں، بہنوں کا حال بالکل کسی دوسرے اجنبی شخص کی طرح ہی ہے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے :

”بہنوں عورت کے محرم میں شامل نہیں ہوتا، بلکہ وہ سالی کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہی شمار ہوگا، نہ تو سالی بہنوں کے سامنے اپنا چہرہ نکال کر سکتی ہے، اور نہ ہی اس سے مصافحہ کر سکتی ہے، اور نہ خلوت، اور نہ ہی اکیلی اس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے، اس کی حالت بالکل کسی دوسرے اجنبی شخص جیسی ہی ہے۔

لیکن اگر سالی اپنے کسی محرم مرد کے ساتھ مل کر بہنوں کے ساتھ ضرورت کی بنا پر پارڈ ہو کر بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ” انتہی۔

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (420/17)۔

اور اسی طرح فتاویٰ اللجنة میں درج سوال بھی مذکور ہے :

میں اور میری بھتیجی (بھائی کی بیٹی) ہم دو بھائیوں سے شادی شدہ ہیں، اور میں اس کے چچا کی بیٹی ہوں، قدیم وقت سے ہی ہم ایک ہی گھر میں رہائش پذیر ہیں، اور میں اپنے خاوند کے بھائی کے ساتھ پورا پردہ کر کے نہیں بیٹھتی، بلکہ میرا چہرہ نکال دیتا ہے، لیکن بے پردہ نہیں ہوتی تو اس عمل کا حکم کیا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا :

”عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی چچا زاد کے خاوند سے، اور اپنے بہنوں سے، اور اپنی بھتیجی کے خاوند سے پردہ کرے، اور ان کے سامنے چہرہ نکال نہ کرے، کیونکہ یہ سب اس کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہیں، اس لیے اس کے لیے ان کے سامنے اپنا چہرہ نکال کرنا جائز نہیں، جس طرح دوسرے اجنبی مردوں کے سامنے چہرہ نکال کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ چہرہ تو سب سے بڑے ستر میں شامل ہوتا ہے جس کا مردوں سے چھپانا واجب ہے؛ کیونکہ یہ چہرہ ہی فتنہ اور دیکھنے کا باعث ہے ” انتہی۔

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (160/17)۔

اور جب مکمل حفاظت اور اللہ تعالیٰ کے حرام کام کے ارتکاب سے اجتناب اور امن ہو تو پھر اسکا ان کے پاس صرف فی ذاتہ رات بسر کرنا حرام نہیں۔

لیکن.... جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ گھرتنگ ہے، اس لیے آپ کی بہن اور بہنوئی کو کوئی اور رہائش تلاش کر کے وہاں منتقل ہو جانا چاہیے اگر وہ مستقل آپ کے پاس رہائش پذیر ہیں یا پھر اگر وہ صرف تمہیں ملنے آتے ہیں اور اس صورت میں آپ کے پاس رہتے ہیں تو اس مدت میں انہیں کسی کرنی چاہیے، اور اس سارے اوقات میں آپ بہنوئی سے پردہ کرنے میں کوتاہی سے کام مت لیں، چاہے آپ کے لیے ایسا کرنے میں مشقت بھی ہو، کیونکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے، اور وہ اپنے بندوں کی حالت کا زیادہ علم رکھتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (40618) اور (13728) اور (13261) اور (13261) اور (6408) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔